سوال

(172)اوپر مسجدنیچے دوکانیں بناکر کرایہ پر دینا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسجد کے نیچے دکانیں اس کے مصارف کےلیے بنوانا کیسا ہے، اوراس میں نماز کا کیا حکم ہے، کیونکہ مسجد کا خرچ بغیر آمد کے بعض جگہ چلنا دشوار ہے، اس مسئلہ کو مدلل کتب معتبرہ فقہ سے ارقام فرمادیں؟ بینوا توجروا

درصورت موقومہ معلوم کرنا چاہیے، کہ مسجد کےنیچے یا اس کے اوپر دکان بلاوقف اپنے منافع کے واسطے بنائی، تووہ مسجد حکم میں مسجد کے نہیں ہے، کیوں کہ زیروبالا اس کا خالص واسطے اللہ تعالیٰ کے نہ ہوا، اور جو وقف کیا دکان زیروبالا کو مصالح مسجد، اور خرچ مرمت مسجد کے واسطے تووہ مسجد حکم مسجد شرعی میں ہوگی، کیوں کہ اس میں سے حق تصرف ومنافع عباد کا زائل ہوگیا، اور وہ مسجد خالص واسطے اللہ تعالیٰ کے قرار پائی، ایسا ہی کتب معتبرہ فقہ سے واضح ہوتا ہے۔
"قولہ ومن جعل مسجدا تحتہ سرداب وھو بیت یتخذ تحت الأرض لغرض تبرد الماء وغیرہ أوقوۃ یتالیس واحدا منھما للمسجد فلیس بمسجدولہ بیعہ ویورث عنہ إذامات بخلاف ما إذاکان السرداب اوالعلوموقوفا المصالح المسجدفإنہ یجوزإذلاملک فیہ لاحد بل ھومن تتمیم مصالح المسجد کسرداب مسجد بیت المقدس ھذا ھوظاھر المذھب۔ ھذا خلاصۃ مافی الھدایۃ فتح القدیر وغیرھما واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب"
(سید محمد نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۲۳۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09ص